ترُوکِ کیرتن

دیوان چند گنگارام تاجران کُتب لوہاری دروازہ لاہور

اوم سری گنیش آیئمہ

ترلوک کیرتن

مرتبہ

سردار گوپال سنگھ صاحب

(والد محترم عزیز ترلوک سنگھ)

جسے

دیوان چند گنگا رام تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور نے

ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء میں

مرکنٹائل پریس لاہور میں باہتمام بابو ریلیا رام پرنٹر کے چھپوایا

بار اول

قیمت ۲ر

مقبول عام نئے بھجن پستک

کرشن گیتانجلی ۔ اس لاجواب بھجن پُستک میں اعلیٰ درجہ کے نئے اردو بھجن درج ہیں ۔ قیمت صرف ۴ر

شری ہنومان بھجناولی ۔ مہابیر جی کے بھجن جو منگل کے دن مندروں میں بولے جاتے ہیں ۔ اس میں درج ہیں ۔ قیمت صرف ۲ر

کرشن مادھری ۔ شریمان پنڈت کرشن لال جی ناز جل ترنگی بھجن اُپدیشک سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا کے نئے نئے بھجن اور گانے اسمیں درج ہیں قیمت ۲ر

ترانۂ ناز ۔ یہ بھجن پستک بھی شریمان پنڈت کرشن لال جی ناز کی تصنیف شدہ ہے قیمت ۲ر

گیان پشپانجلی ۔ لالہ گیان چند کھورانہ سناتن دھرم بھجن اُپدیشک جن بھجنوں کو سبھاؤں کے جلسوں میں گا کر خراج تحسین حاصل کیا کرتے ہیں وہ سب اس میں درج ہیں ۔ اب تیسری دفعہ چھپی ہے ۔ قیمت صرف ۲ر

گیان گیتانجلی ۔ لالہ گیان چند جی کھورانہ سناتن دھرم بھجن اُپدیشک کی مرتبہ یہ نمول بھجن پُستک بھی از حد مقبول ہو چکی ہے ۔ قیمت صرف ۲ر

صادق بھجناولی ۲ر ۔ بھگوتی بھجن ۲ر ۔ ایشور بھگتی مارگ ۱ر ۔ ایشور بھگتی درپن ۱ر ابیر درشن ۲ر ۔ بھجن دھرم پرچار ۴ر ۔ نتیہ کرم گیتا ۱ر ۔ گربھ گیتا ۱ر

ملنے کا پتہ :۔ دیوا چند گنگا رام تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور

نویدن

سناتن دھرم اور دیگر جن سبھاؤں کے بڑے بڑے جلسوں پر عزیزم ترلوک سنگھ نے (جس کی عمر ابھی صرف چھ سال کی ہے) بھجن گائے ہیں وہاں کے شروتا گن بخوبی جانتے ہیں کہ پرماتما نے گانے کی خاص شکتی عزیز کو عطا فرمائی ہے۔ جو بھجن عزیز گاتا ہے۔ وہ عوام کے دل و دماغ میں اُتر جاتا ہے۔ اور بوڑھے۔ نوجوان۔ بچّے اور ماتائیں اپنا سر عقیدت سے عزیز کے قدموں میں جھکانے کے لئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ اور ہزار دل سے عزیز کی درازیٔ عُمر کے لئے دُعائیں مانگتے ہیں۔ جہاں جہاں ہماری بھجن منڈلی کا کیرتن ہوُا ہے وہاں وہاں کے لوگوں کا تقاضا روز بروز زیادہ ہوتا جا رہا ہے کہ آپ ان بھجنوں کو ضرور چھپوا دیں۔ تاکہ جو لوگ بدقسمتی سے عزیز کے بھجن نہیں سُن سکتے وہ اِن بھجنوں کو پڑھ کر اور گا کر اپنی آتمک پیاس بجھا کر بھوساگر سے تر سکیں۔ شریمان گوسوامی پنڈت گنیشدت جی مہاراج جنرل سیکرٹری شری سناتن پرتی ندھی سبھا پنجاب سوامی پرکاشانند جی سرسوتی۔ گوسوامی یدوکل بھوشن جی۔ گوسوامی

جیون داس جی اور دیگر مہانو بھاو اور مشہور نیتاؤں نے بھی ان بھجنوں کے چھپوانے کی زبردست پریرنا کر کے ہمارا حوصلہ بڑھایا ہے۔ ان مہا پرشوں اور عوام کی قدردانی اور حوصلہ افزائی کا صدق دل سے اعتراف کرتے ہوئے سردست بھجنوں کا یہ چھوٹا سا گلدستہ ہدیۂ ناظرین ہے۔ رفتہ رفتہ باقی بھجن بھی چھپوائے جاوینگے ،،

نیاز مند

گوپال سنگھ

بھجن نمبر ۱

پرتھمے گنپت کو مناویں ۔ ہاں ۔ ایک دنت تمہیں دھیاویں
سندت گنونت میں ہے ہر بار
گج مکھ پر سونڈ براجے ۔ مستک ساجے تلک سندھور
موسا کی سواری ہو اسوار ۔ گل میں براجے پھولن کے ہار
رکھ لاج سبھا میں گاویں ۔ پرتھمے گنپت ......

بھجن نمبر ۲

چھین چلا رے من بنسری والا ۔ بنسری والا پیارا نند کے لالہ
دیکھو سکھی ری شام بہاری ۔ بھر بھر مارت ہے پچکاری
ایسے ڈھیٹھ نگر سے ہاری ۔ گوکل کا برج بالا پیارا بنسری والا
دیکھو سکھی ری جوراجوری ۔ بیچ نگر میری باہیں مروڑی
شام چلے کر کے چت چوری ۔ ایسو چھل بل والا پیارا بنسری والا
چھین چلا رے من بنسری والا

بھجن نمبر ۳

آوؐ - آوؐ مل کر دھیاویں - ہری گن گاویں سجن سارے
نند دُلارے - کرشن مُرارے - نٹ ور گرور دھارن والے
پُودنا - سُندری بن کر آئی - بانکی چھب ڈب ہے دکھلائی
اُس کو مار دیا یدو رائی - آوؐ - آوؐ ....

وُہ تو ایسا کرتے ہیں بھگتوں کے دُکھ ہرتے ہیں
گج کو گریھ نے گھیر لیا - تب یاد کیا تب یادو رائی
پاؤں پیادہ دوڑے موہن گج کو راکھ لیا جل تائیں
ایسی دُنیا حیرت میں ہے - دیکھ دیکھ تیری پربھتائی
جب جب بھیڑ بنی بھگتوں پہ تب تب آن کے ہوئے سہائی
دُکمن یاد کیتا تب آئے - درو پدُستا کے چیر بڑھائے
راون مار سیا گھر لائے - بھگت بھبیکھشن راج بہائے
ترلوکی کے ناتھ جی - جے ہور گھوناتھ جی - چکر سُدرشن ہاتھ جی
جے ہور گھوناتھ جی - چند وہی ہے تارا جسکا ہر دم مجھے سہارا
جس نے دھرو پرہلاد کو تارا - ہر دم بولو جے جے کارے
آوؐ آوؐ ....

بھجن نمبر ۴

پھنسا ہے پار موڑھے گنوار باغ جہان میں
جھوٹی جھوٹی اس کی دل داریاں۔ پھنسا ہے ...
کام کے پھندے میں تو بندے کیسا پھنسا ہے سوچ بچار
دُنیا کی ممتا تیاگ تو دِل سے کہتے ہیں یہ وید پکار۔ پھنسا ..
شرنی آؤ رام کی پیارو۔ کردو جان اُس پر نثار
بھو ساگر سے پار کرینگے دسرتھ جی کے راج کمار۔ پھنسا..

بھجن نمبر ۵

تو ہر سے پریم بڑھا من مورکھ دِل میں نشچہ لا
تو لا۔ لا۔ لا۔ لا۔ تو ہر سے ....
نشچے سے بیڑا پار۔ ہوتا ہے میرے یار۔ پتھر سے سرجن ہار
نکسے چتر بھج دھار۔ دھنے جٹ نے داس نشچے سے ہی لیا ہری کو پا
تو پا۔ پا۔ پا۔ پا۔ ہر سے پریم

بھجن نمبر ۶

آؤ جی - آؤ جی - درشن دکھاؤ جی - کرشن ایک بار
ہم پیاسے تورے درشن کے دینن کے دیالا
میٹھی میٹھی پیاری بنسی کے بجانیوالے - گئوؤں کے چرانیوالے
گوپی بالوں کے سردار - آؤ جی . . . .
نند کے لال گوپال پربھو - تم مات جسودھا کے لال پربھو
ہاں گوالوں میں ہو گوال پربھو - سرشٹی کے تم پرت پال پربھو
میٹھی میٹھی . . . .

بھجن نمبر ۷

گتی تیری کیسے ہوگی - ریارام کا نام لبسار - گتی تیری . . .
اب بھی سمجھ لے من میں بندے - جپ لیں نام مُرار - ہو آدھار -
سیارام سبھی سُکھ دینگے تجھے - نہیں دھرم کو اپنے گنوانا کبھی -
نہیں برتھا جنم کو گنوانا کبھی - نہیں وشوں سے من کو لگانا کبھی
ہو گا تجھ کو یہاں سے ہے جانا کبھی - او مر جانا کبھی -
جھوٹے دُنیا کے سب کام - جپ لے رام - بھج لے نام - ہو آرام - گتی

بھجن نمبر ۸

(۱) آجاوے کرشنا پیارے درس دکھا جا
درس دکھا جا سانوں بنسی سُنا جا - آجاوے . . .
آجاوے موہن نند کے لالہ - تُوہے کاہنا برج کا اُجالا
تیرے نام دی پھیراں مالا - ساڈا ماکھن کھا جا پیارے درس دکھا جا
(۲) آجاوے موہن کرشن مراری - تیرے بناں ہیں بیاکل بھاری
تُو ہی جیتا میں ہُن ہاری - آجا ہُن تے آجا پیارے درس دکھا جا
(۳) روز یاد کردا ہے راما - ہُن بے چین تیرے بِن شاما -
سکھیاں دیندی روز اُلاہما - آ دُکھ درد مٹا جا پیارے
درس دکھا جا . . . .

بھجن نمبر ۹

(۱) جوڑ جوڑ بھر لئے خزانے تیری اجے وی ترشنا اڑی رہی
سجے رہے سب رنگلے بنگلے خالی بارہ دری رہی -
(۲) ایک برہمن کی سُنو کہانی - پُوجا کرنے آیا تھا
نہائے دھوئے گر ندی کنارے آسن خُوب لگایا تھا

آئے گیا جمّ کا پروانہ۔ ہاتھ میں مالا پھڑی رہی سبجے رہے..

(۳) اُونچے محل پر ایک استری چڑھی شنگار بنانے کو۔
بھری سلائی سُرمے والی سُرمہ آنکھ میں لانے کو۔
کال گلیل ٹُھکی پیچھے سے سُرمہ دانی دھری رہی۔ سبجے رہے

(۴) پہن پوشاک باندھ کر چیرا ہٹّی اوپر لیٹ گیا۔
جاتے ہی اک چکّر آیا پاؤں پھیلا کر بیٹھ گیا۔
کُوچ کر گیا لکھنے والا قلم کان میں اڑی رہی۔ سبجے رہے

بھجن نمبر ۱۰

دُودھ بیچن میں نہ جاؤں سیّاں۔ ری گوال موہ سے کر تکرار
دُودھ بیچن میں نہ جاؤں سیّاں
ہُن جو چلی دُودھ بیچن کارن آگے ملیوں کرشن کنہیا
لیکر مٹکی منہ پر ماری۔ پکڑ کھلوتی میری بیّاں۔ دُودھ بیچن...

بھجن نمبر ۱۱

کرشن کا جنم دن ہے آج مُبارک سب کو ہو مہاراج
قسمت نے یہ دن ہے دکھایا۔ پُوری ہوئی من کامنا ست۔ کرشن کا..

ہِل ہِل کھِل کر خوشیاں مناویں۔ کرشن کرشن کے نعرے لگاویں
ہِل ہِل کھِلکر گُن اُسکے گاویں۔ چرنن میں ہم سیس نواویں۔ جے۔ جے
جے۔ جے۔ جے۔ جے سری کرشن ہمارے۔ ہم پاپیو نکے ہو رکھوالے
داس پڑا ہے تورے دوارے۔ بچن اٹل ہو۔ کارج سُپھل ہو

خوشیاں مناویں ہپ ہپ ہُرّے
تانے لگاویں ہپ ہپ ہُرّے
گُن اُسکے گاویں ہپ ہپ ہُرّے
سیس نواویں۔ ہاں۔ ہاں رہے بھائی ہاں
کرشن کی ہِل کے مناویں جے۔ کرشن کا جنم ...

بھجن نمبر ۱۲

چھک چھکّے دے تنیاں۔ کہ مٹکی پھوڑ گیوں رے
ایسا نڈر ہے نند کا لالہ۔ اندروں باہروں ہے سکھی کالا
مار دلیجاں نال چٹوری پھوڑ گیوں رے۔ چھک چھکّے...
کی کریئے ہُن کس نوں کہیئے۔ رات نوں بھی دود کتھوں لیئے
کھول قلفے دیاں رسیاں۔ کہ بچھڑے چھوڑ گیوں رے
جدیں جا کے اندروں پھڑ یا۔ رو رو میرے سر نوں چڑھیا

جھٹ پٹ ہاتھ چھوڑا کے مُکھرا موڑ گیوں رے۔ چھک چھکے
گوری شنکر کے پجاری۔ دھن دھن ہو برج کی ناری
لاکے جنہاں دے گھر وِچ محبتاں۔ جوڑ گیوں رے۔ چھک۔۔

بھجن نمبر ۱۳

ہری کرشن چندر بنواری۔ مہیں کو چاکر را کھو رے
(۱) نوکر رہے ساں چاکر رہے ساں۔ نت اُٹھ درشن پاواں میں
بندرابن کی کُونج گلی ہیں گو بند لیلا گاواں ۔
(۲) بھگتی کا میں محل بناواں۔ رام نام کی بھاری
سانوریا کا درشن پاواں اوڑھ پریم کی ساڑھی
(۳) گج کی پیڑا کاٹی ناتھ تیں گرڑ رُوپ اُٹھ دھائے
مجھ ہتیارے کی باری کیوں اتنی دیر لگائی
(۴) بھگتی رُوپی دھن سے سوامی لاکھوں گھر بھر دینے
کام کرودھ آدی پنج شترو میرے سنگ کر دینے
(۵) پاپیوں کو تارتے آلئے میری خبر نہیں کوئی۔
داس سے بڑھ کر پاپی جگ میں میرے سمان نہیں کوئی

بھجن نمبر ۱۴

ہمارے رشیوں کے کارنامے یہ کہہ رہے ہیں سُنا سُنا کر
بنا رہے ہیں انسان کامل ہزار سِکھشا سِکھا سِکھا کر
(۱) لِکا سبھا کاشی میں ہریشچندر غلام بھنگی کے گھر کا بن کر
نبھایا اپنے بچن کو پورا شہر کے مُردے جلا جلا کر
(۲) رواج رگھو کل کا ایسا پایا بچن نہ چھوڑا پر دُکھ اُٹھایا
بنوں میں رہتے تھے رام لچھمن فقیری بانا بنا بنا کر
(۳) کہاں پرتاپ جیسا رانا ملا نہ جنگل میں آب و دانہ
نہ قول ہارا کیا گزارہ جنگل کے پتے چبا چبا کر
(۴) کہاں وہ گورو گوبند سنگھ کے لڑکے جو کہ زنجیروں میں تھے جکڑے
دیواروں میں جا چُنایا اُن کو اینٹ گارا لگا لگا کر
(۵) کہاں گئے دھرمی حقیقت اُٹھائی جنہوں نے سخت مصیبت
نہ دھرم چھوڑا کٹائی گردن چھُری کے نیچے جھکا جھُکا کر

بھجن نمبر ۱۵

متھرا نگر دیاں سکھیاں عرض گزار دیاں

مات جسودھا بیٹا جایا۔ نند مہر کر جنم تے پایا
دین ودھائیاں سکھیاں عرض گزار دیاں . . . .

(۲) برسانے دیاں گوپیاں آئیاں۔ کرشن دے درشن نوں ترسائیاں
درشن دے جا سکھیاں عرض گزار دیاں . . . .

(۳) بال پنے میں ماٹی کھائی۔ مات جسودھا دوڑدی آئی
رل مل آئیاں سکھیاں عرض گزار دیاں . . . .

(۴) ایک سکھی جل بھرنیکو آئی۔ تُو نے مٹکی پھوڑ گرائی
گالی دیون سکھیاں عرض گزار دیاں . . . .

(۵) اننت تیرا برہما بن پاوے۔ عاجز بھیوں لیلا لکھی نہ جاوے
بل بل جاون سکھیاں عرض گزار دیاں . . . .

بھجن نمبر ۱۶

بنسی والیا کاہنا دکھانا مینوں درس ضرور جی
بھوساگر سے پار اُتار دو۔ پربھو ہمارے سنکٹ ٹار و
تیری شرن میں آنا۔ دکھانا مینوں درس ضرور جی

(۲) تم ہو مات پتا ہم بالک۔ نگر سگر کے ہو پربھو پالک
ہم کو جان نادانا۔ دکھانا مینوں . . . .

(۳) جمنا کنارے گئویں چرا کر۔ ڈنٹھوں کے جی دھرم بچا کر
بنسری کی ٹیر سُنانا دکھانا مینوں درس ضرور جی۔۔۔

بھجن نمبر ۱۷

پتہ نندلال کا بتادے مجھے۔کوئی سکھی ہے شام سے ملاوے مجھے
ہو پتہ نندلال کا بتادے مجھے
جائے پوچھو برج راج سے۔پیا ساہوں دیدار کا
کوئی سکھی ہے شام سے ملاوے مجھے۔ پتہ نندلال۔۔

بھجن نمبر ۱۸

(۱) کبھی تو سانوری صورت دکھا گئے ہوتے
تیر پریم بھرا ہی چلا گئے ہوتے۔
(۲) مجھے ہے آرزو مدت سے تیرے درشن کی
کبھی تو دل کی لگی کو بجھا گئے ہوتے ٭
(۳) درس کے پیاس سے اب جان لبوں پر آئی ہے
پیالا پریم کا موہن پلا گئے ہوتے ٭ ٭
(۴) جو گزرا دن کہیں جلتے۔تو رات رو رو کر ٭

کبھی تو پریم کی بنسی بجا گئے ہوتے

(۵) مجھے ہے ملنے کی تم مجھ سے چھپتے پھرتے ہو
دکھا کے دید یہ جھگڑا مٹا گئے ہوتے

(۶) وہ شنکھ-چکر-گدا-پدم ہاتھ میں دھارا ہے
کہیں تو داس کو درشن دکھا گئے ہوتے

بھجن نمبر ۱۹

(۱) وہ تانیں پریم کی بھارت کی پھر سنا دینا
غضب کی نیند ہے موہن ہمیں جگا دینا

(۲) بِکھری چہرے سے آنکھیں اِدھر ہٹا لینا
ہمیں وہ سانوری صورت ذرا دکھا دینا

(۳) وہ جس کی تان سے عاشق ہوئے گھائل
وہ بنسی ناز سے اک بار پھر بجا دینا

(۴) دکھاؤ آن کے پھر پریم کی ہمیں لیلا
وہ مِل کے پیار سے رہنا ہمیں سکھا دینا

(۵) یہ ناؤ دھرم کی کرشن ڈگمگاتی ہے!
دیا کا چپو لگا کر اِسے بچا دینا!

وِشیوں کے روگ نے جکڑا ہے آ کے زیبا کو
شفائے مرض سے ہو اُس کو پھر دوا دینا

بھجن نمبر ۲۰

بھگت کے بس میں ہوتے آئے بھگوان۔ بھگت کے بس میں....
یہ بھگتوں نے ڈارا پھندا بن کر آ گئے نائی نندا۔ پریم سے چرن دبائے بھگوان
دروپدی جب دُشٹوں نے گھیری۔ رکھی لاج نہ کینتی دیری
سبھا میں چیر بڑھائے۔ بھگوان بھگت کے بس میں.....
کیس پکڑ کر کنس پچھاڑا۔ سادھو رُوپ میں راون مارا
راج بھبکیشن پائے۔ بھگوان بھگت کے بس میں.....
اجامل پاپی کو ہے تارا۔ کھمب پھوڑ ہرناکس مارا۔ بھگت پرہلاد بچائے بھگوان
بھگتوں کے پر بھی آپ ہتکاری۔ نرسی بھگت کی مُنھڈی تاری
سانول شاہ بن آئے۔ بھگوان بھگت کے........

بھجن نمبر ۲۱

آج گردھر نے گرور اٹھایا ہُوا
کانوں میں کنڈل گلے میں مالا مکٹ سجا ہُوا
آج گردھر نے گرور اٹھایا ہُوا
کیس کارے نین کارے بنسی والے شام۔

سکھیاں ساری۔ برج کی ناری۔ جاویں موہن توپہ واری رے
آج گردھر نے گرور اٹھایا ہُوا۔ کانوں میں کنڈل گلے میں مالا
مکٹ سجا ہُوا۔

بھجن نمبر ۲۲

بنسی والیا شاماں میری جندڑی نہ رول
میری جندڑی نہ رول میری جندڑی نہ رول۔ بنسی والیا شاماں
شاماں پٹ دا ہنگھوڑا۔ رنگ چڑھیا ہے گوڑا
بانی ریشم دی ڈور۔ جھولے نند کشور۔ بنسی والیا
شام کس تینوں جایا۔ تینوں کس جھولی پایا
تینوں لاڈ لڈایا۔ ہُن رکھیا سو کول۔ بنسی والیا

بھجن نمبر ۲۳

کیسی شام دِکھائی جھانکی آج
ہمارے دل کو بھائی جی بھائی جی بھائی جی
بنواری گردھاری کی ہو جے۔ دکھائی جھانکی آج
کرشن مراری بانکے بہاری نٹ ور دھاری کی صدا ہو جے

دین کے بندھو کرنا کے سندھو کرتے ہو دشٹوں کی صدا ہی کھنے
ہواری گرد ھاری کی ہو جے۔ دکھائی جھانکی آج

بھجن نمبر ۲

مغرور دِل کیلئے سنہری اُپدیش

غلط ہے آفتیں آتی نہیں ہیں تاجداروں پر
یہ بجلی دُکھ کی گرتی ہے بڑے اُونچے میناروں پر
دِنوں کا پھیر کیا ہوتا ہے مجھ کو دیکھ لے کوئی
خزاں آتی ہے تو آتی سدا ہی ہے بہاروں پر۔
بنی ہیں کیا بنیں گے یہ دغا خود آپ دیتے ہیں
بھروسہ کیا کرے دُنیا میں کوئی اپنے یاروں پر
زمانے کو بدلتے دیر کچھ ہرگز نہیں لگتی ہے
برس جاتی ہے حسرت آن میں اچھے نظاروں پر
جو خوشبو رات کو دیتے تھے اور چھاتی پر چڑھتے تھے
صبح کو مُردنی دیکھا انہی پھُولوں کے ہاروں پر
نہیں ہے بات کوئی یہ نئی دُنیا میں اے زیبا!
ہمیشہ ٹوٹتی ہیں آفتیں ایشور کے پیاروں پر

بھجن نمبر ۲۵

بن رام بھجن ہے سنساری سنسار بیوہار کیا نہ کیا
ہے لاکھ دھرکار دھرگ جیون پہ اک پشو سمان جیا نہ جیا

۱۔ گئی بال اوستھا کھیلن میں اور جوبن اوستھا وشئین میں
بھئے بردھ تو سوچن ہیں اب سو بچ بچار کیا نہ کیا

۲۔ نت پاپ کرم میں دھیان رہا نت جھوٹ میں تو غلطان رہا
سکھ میں بسرا بھگوان رہا۔ دکھ میں ہری نام لیا نہ لیا

۳۔ تیرتھ پر سے دھن کے بل سے۔ اشنان کیا گنگا جل سے
ہردا نہیں صاف کیا چھل سے۔ گنگا اشنان کیا نہ کیا

۴۔ سکھ میں سب آیو گذار دئی۔ بل بیٹھا تو پروار سہی
پرلوک سدھان بھول گئی۔ مرتے ہری نام لیا نہ لیا

۵۔ کئی سندر محل بنائیگا۔ کئی لاکھ جمع کر جائیگا
جب ماٹی میں مل جائیگا۔ اتنا بستار کیا نہ کیا

۶۔ کہے داس ابھی ہے گیا بگڑا۔ جو چاہے کرے پرمیشور کا
کھٹکا مٹ جائے سبھی من کا۔ سر پاپ کا بھار لیا نہ لیا

بھجن نمبر ۲۶

چھُپ چلا مغرب میں اب اَختر سناتن دھرم کا
ہائے چرچا تھا کبھی گھر گھر سناتن دھرم کا
جان سے بڑھ کر اِسے رکھتے تھے یہ ہندو کبھی
تاج تھا ہر شخص کے سر پر سناتن دھرم کا
کچھ بنے عیسائی مُسلم تو کچھ سنکر ورن
کیا کریں مِلتا نہیں رہبر سناتن دھرم کا
وید کے احکام کو سب کہہ چلے ہیں خیر باد
اُترتا جاتا ہے اب زیور سناتن دھرم کا
وقت ہے اب بھی کرو کچھ ہوش گر اے فخرِ قوم
پھر مہیا کر لو زور و زر سناتن دھرم کا
داس کی ہے التجا اے کرشن پیارے کرشن تو
آن کر پھر سے چلا چکر سناتن دھرم کا

بھجن نمبر ۲۷

چھُپا ہے کہاں جا کے پیارا گھنیا۔ دکھا تے تو صورت پیاری گھنیا!
بہت نام روشن ہے اس کا جہاں میں۔ یہ چمکا ہے بن کر ستارہ گھنیا!
سدا ماں کو بخشی خدائی کی دولت۔ غریبوں کا تھا بس سہارا گھنیا!
اِدھر بھی اُدھر بھی نگاہِ کرم ہو۔ اُدھر بھی ادھر بھی اشارہ گھنیا!
پھیرے کا نگاہوں میں پھرتا رہا ہے۔ یسودھا کی آنکھوں کا تارا گھنیا!
تیرے ہاتھ سے کس پاپی کے سر پر۔ چلا قہر اُلفت کا آرہ گھنیا!
ترستی ہیں جلوؤں کو میری نگاہیں۔ دکھا دے اب اپنا نظارہ گھنیا!
جدائی میں تیری نہیں چین دل کو۔ پھر آجا پھر آجا خدا را گھنیا!
گھنیا ہے پیارا کہ جان و دل سے۔ مجھے جان و دل سے ہے پیارا گھنیا
میرا مال ہے دلیش بھارت کا بسمل۔ کہیں پھر ہو پیدا دوبارہ گھنیا!

بھجن نمبر ۲۸

تُو جو مل جاتا مجھے ہرج تیرا کیا ہوتا
شکوہ مٹ جاتا میرا دور تقاضا ہوتا
خاک بن کر جو تیرے چرنوں سے چھُو جاتا میں
کاش مانند اہلیا کے نصیبا ہوتا ؎

کیا ضرورت تھی میری عالمِ تنہائی میں
پیدا ہوتا جو تیرے تو وقت میں پیدا ہوتا
کرشن اور رام کے مَیں سُنتا ہُوں بہت افسانے
لُطف جب تھا مجھے دیدار بھی آپ کا ہوتا
سوگ مٹ جاتا جو میں کرتا تمہاری بھگتی
آج بس میرے لئے سُورگ کا دروازہ ہوتا
ہوں گنہگار مگر داس ہوں آخر تیرا
کشتی نوح کی طرح پار لگایا ہوتا ٭

بھجن نمبر ۲۹

ناتھ میرا کیا بگڑ لیگا جاوے گی لاج تمہاری
(۱) بھری سبھا کیروں کی بیٹھی بڑے بڑے برت دھاری
بھیشم درونا کرن دوشاسن ایک نہ کسی نے بچاری
(۲) بلوان پتی جی پاس ہی بیٹھے کچھو نہ من میں بچاری
دُشٹ دوشاسن چیر کھیچو ہے سمرن اتی کینو بھاری
(۳) چیر اتار کے ڈھیر کرت ہے نگن کرت ہے ناری
مُنسر دوشاسن چیر اُتائے مُول نہ ہوت اگھاڑی

(۴) سُور شام پر کھُو کر پا کیجو بار بار بلہاری
یاد دُ ناتھ اب جلدی آؤ پت پرانوں سے پیاری
ناتھ میرا کیا بگڑیگا جاوے گی لاج تمہاری

بھجن نمبر ۳۰

نیکی کا زیور پہن لو ہستی ختم ہونے کو ہے
کچھ تو سوارو اب سفر ملکِ عدم آنے کو ہے
دُنیا میں آکے کیا کیا بارِ گُنہ سر پر لیا
سب جھُوٹ کا سودا کیا اب مکر ختم ہونیکو ہے
بیکس یتیموں کی کبھی تم نے خبر کچھ بھی نہ لی
اس بے بسی میں زندگی اُن کی ختم ہونے کو ہے
آنکھوں پہ کملی اوڑھ لی زنجیر دھرم کی توڑ دی
گئوؤں کی رکھشا چھوڑ دی کیا ستم ہونیکو ہے
نیکی بدی میں فرق گر سمجھے نہیں کوئی بشر
برسے گی لعنت قبر پر مُردہ جسم ہونے کو ہے
بس داس کی یہ عرض ہے نیکی تمہارا فرض ہے
میرا نہیں کچھ قرض ہے آیو ختم ہونے کو ہے

بھجن نمبر ۱۳

پربھو نِت تو ہے دھیاویں کریں داس تیرے تو ہے نمسکار

(۱) جل تھل میں گھر گھر میں تو ہی ہے بحر و بر میں پرکاش
گو ہر میں تو گلشن میں گلبن میں نر ناری کے مَن میں
ہر بستی ہر سن میں تُو۔

(۲) تو ہی پرتال پرتھوی پری پال اکاش بھوپال تو۔
سب شاہوں کا شاہ ہے سب کو تیری چاہ ہے
ترلوکی پرتیپال تُو۔

(۳) بساکار تو ہی نراکار تو ہی تیرا کوئی نہیں پاوے پار
اوتار دھارے تو دُشٹوں کو مارے تُو بھگتوں کو تارے ہر بار۔

(۴) تُو ہی کرشن ہے تو ہی رام لچھمن ہے وِراٹ ہے تیرا رُوپ
سرشٹی یہ ساری ہے لیلا تمہاری ہیں تیرے ہی کھیل اَنوپ

(۵) رِشی مُنی سارے کھوج ہارے پایا نہیں تیرا پار۔
میں داس سنساری پاپی ہوں بھاری کیسے ہوگا بیڑا پار

بھجن نمبر ۳۲

چلتی گئوؤں کے گلے پر کٹاری ہے
جس سے بگڑی حالت ہماری ہے
کبھی گئوؤں کی رکھشا فرض اپنا ہم سمجھتے تھے
ہمیشہ شجر عشرت پھولتے تھے اور پھلتے تھے
گئو سیوا جب سے تجی سبھی رہے بر ملائے
قحط پڑا ہے دیش ہیں۔ کیجے کون اُپائے
کھانے کو گھی نہ دُودھ ہے پینے کیواسطے
امید کیا رہی ہمیں جینے کے واسطے
کبھی ہم پر مصیبت بھاری ہے۔
چلتی گئوؤں کے گلے پر کٹاری ہے

(۲) اگر گئوؤں کی سیوا ہند میں مظلوم ہو جاتی
تو کیوں راحت کی دولت ہند سے معدوم ہو جاتی
گائے پشو مت جانیو سُکھ سمپتی کی کان
جو اُس کی سیوا تجے سو نر پشو سمان
مشہور گائے کیا کہوں کِن کِن گنُوں میں ہے۔

امرت ہے جسکا نام وہ اسکے تھنوں میں ہے
بھائیو عظمت کیوں اُس کی لساری ہے۔ چلتی گئوؤں۔۔

(۳) اگر وافر کسی کو دُودھ دُنیا میں میسّر ہے
تو سچ جانو بشر وہ اپنی قسمت کا سکندر ہے
برکت اس سنسار میں دُودھ پُوت کی جان
جس گھر میں دونوں نہیں سو گھر نرک سمان
مستک میں جو لکھا ہے ہونا ضرور ہے
لیکن گئو ہتیا میں ہمارا قصور ہے
ماس کھانا یہ غلطی ہماری ہے۔ چلتی گئوؤں کے گلے۔۔

(۴) کبھی تھی دھاک دنیا میں ہمارے زور و بل کی
مگر اُٹھتی نہیں ہے آج پگڑی سر پر ململ کی
صُورت سے کچھ بھی نہیں اب نر ناری من ماہیں
چُوڑیاں اک پہنی ہیں اور کچھ ناہیں
اے خشک بالکو اب ذرا ہوش سنبھالو
کس منبر میں سوتے ہو ذرا سر تو نکالو
برچھی اب تو لگی دل پہ کاری ہے۔ چلتی گئوؤں کے۔۔

(۵) لُٹایا ہند کا مخزن ہمارے نونہالوں نے

جنہیں کچھ مانس نے لُوٹا تو کچھ بے کے پیالوں نے
گائے کو تج گھوڑا لیا عقل گئی پورا
نفرت گر ہے دودھ سے لید کھاؤ گے کیا۔
آ پہنچی سو برس کی عمر تیس سال پر
بچے ہمارے سکھنے لگے سوکھی ڈال پر
اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری ہے۔ چلتی گئوؤں کے...
(۶) کبھی وہ وقت تھا بیوہ نہ ہوتی تھیں اس جا
مگر پر کاش بھارت ورش میں ہے اب تو کلجگ کا
پانچ برس سے بیس بیوہ گئی ہزار
بیٹھی ہیں اس ہند میں مہر کرے کرتار
بھارت کے پُوت اب بھی اگر ہوش سنبھالیں
اے داس بگڑا کچھ ناہیں بھارت کو بچالیں
ورنہ اس کی سراسر خواری ہے
چلتی گئوؤں کے گلے پر کٹاری ہے

بھجن نمبر ۳۳

بطرز - چوڑی گراں دے نہ جائیں

بینتی میری سُن جائیں - وے گئو ہیچ جان والیا

(۱) بچھڑے میرے کرن کمائی - مَیں دیواں تینوں دودھ ملائی
بُوچڑاں دے وَس نہ پائیں - وے گئو ہیچ جان والیا

(۲) ہند و مُسلم کھان کمائی - بڈھی گائے دین ہتھ قصائی -
ذرا شرم نہ آئی وے - گئو ہیچ جان والیا ۴ ۴

(۳) ساری عمر تینوں دودھ پلایا - بدلے اُسدے گھاس ہی کھایا
ہُن نہ توں جان ستائیں - وے گئو ہیچ جان والیا

(۴) گئوواں دے آسرے ہے جگ سارا - کہے فقیر سائیں داس بچارا
گئوواں نوں منوں نہ بھلائیں - وے گئو ہیچ جان والیا

بھجن نمبر ۳۴

ہند میں پھر سے کبھی بانسری والے آجا
اپنی سب آرزو ہیں تیرے حوالے آجا
قید میں پیدا ہوئے مُلک کو آزاد کیا

جیل میں جانا تو ہی ہم کو سکھا لے آ جا ۴

ہو کے شہزادے رہے کھیلتے گوالوں میں سدا

اپنی چھاتی سے اچھوتوں کو لگا لے آ جا

لاکھوں کٹتی ہیں تیری چھاؤنیوں میں گئوئیں

ان کی رکھشا کے لئے کرشن گوالے آ جا

بکھرے آتے ہیں نظر دیر سے ہندو بھائی

اپنی بنسی سے انہیں یک جا بلا لے آ جا

دیکھ سختی کو دیا بعضوں نے دھرم کو چھوڑ

ان کے کانوں میں تو پھر گیتا سنا لے آ جا

دیو بنی بن کے مجھے کرتی ہے اب ماتا یاد

آبرو ہند کی ہے تیرے حوالے آ جا ۴

بھجن نمبر ۳۵

پیارے بنسی کی تان سنا دے مجھے

موہن گیتا کا گیان سکھا دے مجھے ۴

ناؤ میری اب اودیا کے بھنور میں پڑ گئی

پار لگنا ہے کٹھن بادِ مخالف چل پڑی

کر پار کر کے کنارے لگا دے مجھے۔ پیارے بنسی کی...
چھا رہی کالی گھٹا اور موسم برسات ہے ہا
آندھی آئی زور سے آفت کی بیڈھب رات ہے
ایسے خوف و خطر سے بچا دے مجھے۔ پیارے بنسی کی...
رین کی سُدھ آپ بنا ناتھ جلدی لیجئے
پار میری ناؤ اے بھگوان بس کر دیجئے
اور مکتی کا مارگ دکھا دے مجھے۔ پیارے بنسی کی...
کام لوبھ اور موہ دشمن ہیں ہماری جان کے
مار ڈالا ہے انہی نے ہیں یہ پیاسے پران کے
سچے پریم کا پاٹھ پڑھا دے مجھے۔ پیارے بنسی کی...
کیا کبھی گوپال پیارے پھر نہ برج میں آؤگے
اوڑھ کر کالی کملیا اب نہ گائے چراؤگے
اپنے چرنوں کا داس بنا لو مجھے۔ پیارے بنسی کی...

بھجن نمبر ۳۶

وقت تھا جب تاب و طاقت تھی ہمارے تیر میں
آب و جوہر تھے کبھی تو خنجر شمشیر میں ہا

آنکھ ہم سے دہر میں کوئی ملا سکتا نہ تھا
ویرتا جس وقت تھی کھشتر انیوں کے شیر میں

سرزمیں کے شرق سے تا غرب مالک تھے ہمیں
باندھ رکھا تھا جہاں کو عدل کی زنجیر میں

سرزمیں سونا اُگلتی تھی کبھی اس ہند کی
خاک میں وہ بات تھی جو بات تھی اکسیر میں

دِل دہل جاتے تھے دشمن کے صدائے جنگ میں
پائے رفتن تک نہ رہتے تھے کبھی نخچیر میں

فتح لنکا کا خیال آیا تو جھٹ پُل بندھ گیا
ایسی طاقت تھی ہمارے ناخنِ تدبیر میں

یوگ وِدیا میں ہمیں حاصل کبھی تھا وہ کمال
تھی سمادھی کی صفت ہر فرد کی تصویر میں

صانع قدرت کی نظرِ عنایت ہم پہ تھی
لا کے جنّت عرش سے رکھدی تھی خود کشمیر میں

الغرض سب نعمتیں دُنیا کی حاصل تھیں ہمیں
پھوٹ نے برباد لیکن کردیا آخیر میں *

مقبولِ عام بھجن پُستک

جو بوجہ مقبولیت عامہ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہے ہیں

کرشن گیتا نجلی۔ اِس لاجواب بھجن پُستک میں اعلےٰ درجہ کے نئے نئے اردو بھجن درج ہیں۔ سرورق پر مرلی منوہر کی سُندر مورتی چھپی ہوئی ہے۔ قیمت ۴ر

شری ہنومان بھجناولی مہابیر جی کے بھجن جو منگل کے دن مندروں میں گائے جاتے ہیں۔ اس میں درج ہیں قیمت ۲ر

کرشن مادھری:۔ شریمان پنڈت کرشن لال جی ناز جل ترنگی بھجن اپدیشک سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا کے نئے نئے بھجن اور گانے اس میں درج ہیں۔ قیمت ۲ر

ترانہ ناز:۔ یہ بھجن پُستک بھی شریمان پنڈت کرشن لال جی ناز کی تصنیف شدہ ہے۔ جسکا پہلا ایڈیشن قریب الاختتام ہے۔ سرورق پر مرلی منوہر کی سندر مورتی چھپی ہوئی ہے۔ قیمت ۲ر

گیان گیتانجلی:۔ لالہ گیان چند کھورانہ بھجن اپدیشک سناتن دھرم پرتی ندھی جن بھجنوں کو سبھاؤں کے جلسوں میں گاکر خراج تحسین حاصل کیا کرتے ہیں وہ سب اس میں درج ہیں۔ بوجہ مقبولیت عامہ اس کا تیسرا ایڈیشن اب چھپا ہے جس کی شان پہلے ایڈیشنوں سے بہت بڑھ گئی ہے۔

قیمت اردو ۲ر ہندی ۳ر گورمکھی ۳ر

گیان گیتانجلی:۔ لالہ گیان چند جی کھورانہ کی مرتبہ اس انمول بھجن پُستک کے بھی بوجہ از حد مقبول ہونے کے نہایت قلیل عرصہ میں دو ایڈیشن چھپ چکے ہیں

قیمت اردو ۲ر ہندی ۳ر گورمکھی ۳ر

صادق بھجناولی:۔ شریمان لالہ سیتا رام صادق نابھوی کے منوہر اور پریم بھرے بھجن جن کے پڑھنے سے دل بہت پرسن ہوتا ہے اس میں درج ہیں قیمت ۲ر

بھگوتی بھجن:۔ دیوی ماتا کے جاگوں میں نیز حلقہ کر پڑھنے کے لائق اعلیٰ درجہ کے نئے نئے بھجن

اس میں درج ہیں قیمت اردو ۲/ گورمکھی ۲/

ترلوک کیرتن :- اس میں عزیز ترلوک سنگھ (جس کی عمر ابھی چھ سات سال کی ہی ہے) کے وجد میں لانے والے رسیلے بھجن جن کو بڑے بڑے جلسوں میں گا کر اس نے خراج تحسین حاصل کر کے نام پیدا کیا ہے اس میں درج ہیں قیمت ۲/

بیر درشن :- شری ماں کرم سنگھ جی بھجن اپدیشک سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا نے یہ گائن پستک لکھی ہے جس میں بیر بیراگی بندا کی جیون کتھا اور ان کے دیگر منوہر بھجن جنہیں وہ بڑے بڑے جلسوں میں گایا کرتے ہیں۔ درج ہیں قیمت ۲/

بھگوت گیتا منظوم (یہ پستک بھگت موتی رام جی میانوالی نواسی نے شری یوگی راج جی مہاراج کے ایما سے لکھی ہے جس میں بھگوت گیتا کے ایک ایک شلوک کا ترجمہ اردو نظم کے دو دو شعروں میں لکھا ہے ۶/

گیتا گیت یعنی بھگوت گیتا منظوم

اردو ترجمہ از لالہ اننا رام احسن بیری کلانوری

جلتی جاگتی مورتیں :- دھرم کی خاطر بند بند کٹوانے اور زندہ دیواروں میں چنے جانیوالے شورویروں کے جگر سوز حالات پڑھ کر کائرمنش کے دل میں بھی دھرم پر در دڑھ رہنے کی امنگیں پیدا ہو جاتی ہیں قیمت ۶/

ایشور بھگتی درپن :- ارنغمات شری رام مہما۔ کرشن بھگتی دروپدی چیر ہرن لیلا دلکش و موثر پنجابی بھجنوں میں قیمت اردو ۱/ ہندی ۱/

ایشور بھگتی مارگ :- مصنفہ پنڈت رام لال صاحب بھگوان بھگتی کے وسائل بھگتی کی عظمت اور مہما نہایت دلکش اور ٹھیٹھ پنجابی بھجنوں میں اسمیں درج ہے قیمت اردو ۲/ ہندی ۲/

بھجن دھرم پرچار بطرز شبد مصنفہ سوامی پریہ بلی ناتھ جی۔ اس نہایت اعلیٰ درجہ کا چھوٹے ولائتی بھجن پستک میں نئے نئے بھجن۔ بیاہ پر پڑھنے کے چھند۔ کتھا سے پہلے اور پیچھے پڑھنے کے لئے منگلا چرن کنول نینز ناگ لیلا اور اداس معہ بھجنوں کی فہرست کے درج ہے۔ بر جبر

دیوان چند گنگا رام تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور

مقبولیت عامہ اس کے کئی ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو چکے ہیں۔ قیمت مجلد سنہری اردو ۴ ہندی ۶ گورمکھی ۶

نتیہ کرم ارتھ بھگوت گیتا بطرز جیب جی معہ آرتی و

ارداس۔ اس کتاب میں سب سے بڑھ کر خوبی یہ ہے۔ کہ صرف ۱۵ منٹ میں ساری بھگوت گیتا کا معہ دہاتم کے پاٹھ ہو سکتا ہے۔ ہر ہندو مرد و عورت بچے اور بوڑھے کو اس کا ہر صبح پاٹھ کر کے جیون سپھل کرنا چاہئے۔ اور اس کی سینکڑوں جلدیں خرید کر دھرم ارتھ مفت تقسیم کرنی چاہئیں قیمت اردو ہندی۔ گورمکھی مجلد سنہری حرفی

شری بھگر گیتا بطرز جیب جی۔ مصنفہ سوامی بلی ناتھ جی۔ یہ وہ گیتا ہے۔ جو بھگوان کرشن نے اپنی زبانِ مبارک سے ارجن کو سنائی تھی۔ گمبھ جون نوارن کیلئے استری پرشوں کو اس کا روزمرہ پاٹھ کرنا چاہئے۔ قیمت اردو ہندی گورمکھی ۱۰ فی جلد۔

شری کرشن جالیسا پنڈت راج رتن صاحب ایاج کھٹ شاستری نے بھگوان کرشن چندر جی

کی استتی اردو نظم کے چالیس بندوں میں لکھ کر اپنی مسلمہ شاعری کے جواہر ریزے بھگتوں کے کلیان کیلئے پیش کئے ہیں ۲

گیان بھجن مالا	۲	کرشن ترنگ	۳
برہمانند بھجن لاہی	۱۲	موہنی	۴
" " نقلی	۶	پشپانجلی	۴
نارائن بھجن بھنڈار	۱۲	ترانہ توحید	عہ
کرشن بھگتی	۲	کسمانجلی	۸
سناتن بھجن دپکا	۵	کبیر بھجناولی	۱۰
رتن مالا	۲	پشپ مالا	۴
ہندو گائن	۴	کیرتن کلاپ	۶

سناتن دھرم سمبندھی پدیہ کتاب

ہندو دھرم درپن۔ مصنفہ پنڈت مولراج صاحب ناگر سیالکوٹی۔ اس کتاب میں ہندو سدھانتوں کی تشریح و توضیح اور ہندوؤں کے رسوم و اعمال کے متعلق مفصل واقفیت بہم پہنچائی گئی ہے اس کے مطالعہ سے معمولی اردو خوان شخص بھی ہندو دھرم کی خوبیوں کو بخوبی جان جاتا ہے قیمت حصہ اول اردو عہ۔ ہندی عہ حصہ دوم اردو عہ ہندی ایک روپیہ عہ

تحفہ کانفرنس - اس کتاب میں مورتی پوجن اوتار، تیرتھ یاترا، پوران شرادھ وغیرہ سناتن دھرم کے خاص خاص مسئلوں پر چوٹی کے ودوانوں کے لیکھ درج ہیں۔ لالہ بال کرشن صاحب تیرہ بی اے وکیل ملتان اور پنڈت راج نرائن صاحب ارون بھٹ شاستری کی زیر نگرانی کانفرنس ملتان کے موقعہ پر سناتن دھرم پرچار کیلئے یہ کتاب خاص طور پر تیار ہوئی تھی۔ سرورق پر بھگوان کرشن چندر جی کی سہ رنگی تصویر دیدہ زیب ہے۔ حجم ۱۲۱ صفحات قیمت ۸/

ہندوؤں کے تیوہار :- از قلم لالہ بال کرشن جی تیرہ بی۔ اے وکیل ملتان۔ اس کتاب میں ہندو تیوہاروں کے حالات اُن کی وجہ تسمیہ منانے کی صحیح ودھی درج ہے۔ قیمت ۶/

شری مد بھاگوت ترجمہ بکھن لال مطبوعہ لکھنؤ ۱۲/
" " ترجمہ منشی دوارکا پرشاد وانق للعمر
" گپت کرت ۸/

تلسی رامائن سٹیک ۸/	پریم ساگر نثر ۱۰/
برج بلاس ۸/	پریم ساگر منظوم ۶/
بھجن رامائن ۲/	یوگ وسشٹ کلاں ۱۲/
بہار بندرابن ۸/	" " خورد ۴/

بشن سہسرنام کلاں	۶/
" " خورد	۳/
گلگی پران	۸/
بھگوان کرشن اور گیتا فلاسفی	۵/
گیان مالا	۲/
سناتن دھرم کا مہتو	۲/
مورتی پوجا	۴/
رام بھگتی کا تتو	۲/
کرشن بھگتی کا تتو	۲/
عالمگیر سناتن دھرم	۲/
سناتن دھرم کیا ہے	۱/

شیو پوجا	۱/	کرشن بینتی	۱/
ترکال سندھیا	۱/	" استتی	۱/
شمبھا ستوتر	۱/	شری رام گیتا	۱/
استوتر ہری ہر	۱/	ایشور بھگتی مارگ	۱/
سناتن دھرم پرکاش، اتہاسک مشو بان جلیبیا، وکنول بیریمنہ آتیاں	۱/	" مدپن	۲/
		سناتن دھرم از حکیم پرسرام	۶/

کتب مصنفہ پنڈت پرسرام فیاض

گربھ گیتا مصنفہ، سوامی بلی ناتھ	۱/		
سار گیتا	۱/	پوران درشن	۱۲/
تیرتھ مہما	۱/	جیون رہسیہ	۱۲/
کرشن پریم	۱/	اوتار درشن	۸/

(باغ باغیچہ لگانے والے شائقینوں کو خوشخبری ہر قسم کے سستے اور اعلیٰ پودہ جات مثلاً سنگترہ مالٹا وغیرہ ملنے کا پتہ۔ چوہدری چراغدین چوہدری محمد بوٹا پودہ فروش بھاٹی گیٹ شیش محل لاہور)

دیوان چند گنگا رام تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور

سناتن دھرم عہ	سناتن دھرم کی عظمت ۱ر	کتھا ست نرائن ۸ر	رام نام درپن ۱ر
رام بھکتی ۱۲ار رام پریم ۸ر	شالہ ورشو کنگ ۱ر	مورتی پرکاش ۱ر	رام جہما ۱ر

استریوں کے لئے اردو کتابیں

سچی دیویاں ۸ر	ہندو ماتائیں ۶ر	رامابائی ۴ر	درگاوتی ۵ر
استریاں ۸ر	ستی برتانت عہ	ہدایت نامہ عہ	پرتاپ سنگھ کلاوتی ۴ر
راجستھان کی ویرانیاں ۱ر	ہماری ماتائیں ۱۲ار	والیان ہند عہ	رانی پنا ۵ر
شکنتلا ۵ر	کشپ کماری عہ	راجکماری کیسے	نل دمینتی کلاں ۸ر
گرہ دھرم ۸ر	راجکماری ۵ر	بے جگر دلاورانہ ۸ر	" " خورد ۵ر
گرہست سدھار ۶ر	سانول دیوی ۵ر	کارنامے	پدمنی ۴ر
انجنا دیوی ۴ر	کرشن کماری ۴ر	لیلاوتی ۵ر	راجپوت کی بیٹی ۴ر

استری سکشا کی ہندی کتابیں

ستابن باس ۸ر	ساوتری ستیہ وان عہ	ہنومان انجنا عہ	ناری دھرم درپن عہ
" قسم اعلیٰ ۱۰ار	" " خورد ۸ر	ودیا انگنا ۸ر	استری سمبودھنی عہ
پراچین ہندو ماتائیں عہ	پاربتی	گھر کا سکھ عہ	دیویوں کو سکشا
گرہ دھرم ۱۲ار	ستی رکمنی	کرشن کماری ۸ر	اس عجیب و غریب کتاب
سچی دیویاں ۱۲ار	ستی چنتا عہ	درگاوتی ۸ر	میں لڑکیوں کی
استریاں ۱۲ار	استری سکشک ۸ر	سانول دیوی ۸ر	زندگیوں کو اوچیہ اور پوتر
ستی پرتابانت عہ	ششو سدھار ۸ر	پدمنی ۱۰ار	بنانے کیلئے نہایت عمدہ عمدہ
آدرش لیلا	آدرش تپسنی ۱۲ار	انجنا دیوی ۱۰ار	اپدیش درج ہیں قیمت ۶ر
گورکھی کتب	دھرم پرچار بھجن ۵ر	گربھ گیتا ۱۰ار	کتھا ست نرائن ۳ر
ہر نام رامائن عہ	نشکرم گیتا ۱۰ار	ہنومان جیون چرتر عہ	بھرتری چارتک عہ

دیوانچند گنگارام تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور

مستند تاریخی کتابیں

روشن ستارے - اس کتاب میں بھگوان کرشن ویر ابھمنیو شہید صاحبزادگان دھرم ویر حقیقت - بہادر سیواجی - امر سنگھ وغیرہ وغیرہ تاریخ ہند کے کئی روشن ستاروں کی پوتر زندگیوں کے کارناموں کو سادہ زبان میں کہانیوں کے طور پر قلمبند کیا گیا ہے جسکے مطالعہ سے بچے خاطر خواہ سبق اور نصیحت حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب میں تین خوشنما رنگی تصویریں لگی ہوئی ہیں قیمت ۱۲/

جمیل وفا کی شہادت ۲/

راجپوت کی بیٹی ۸/

خوش نصیب دوست ۱۲/

بال برہمچاری پورن بھگت ۲/

جنم ساکھی بابا دیوی دیال جی مہاراج ۴/

مشاہیر عالم ...... عہ/

تلک جیون ۵/

مہاتما گاندھی جی کے حالات ۱۰/

بھگت درشن ۶/

تاریخ ملتاں ۶/

تاریخ ہند ہر دو حصہ ۱۲/

سوانحعمری گورو نانک صاحب کلاں خاکی کاغذ ۱۲/

" " " " " سفید کاغذ للعہ/

" " " خورد ۶/

" گوبند سنگھ صاحب کلاں عہ/

" " " خورد ۹/

" گورو تیغ بہادر صاحب ۳/

" بابا بندا از دولت رائے ۶/

" بھگت گردھاری لعل ۱۲/

" سوامی رام تیرتھ جی ۱۰/

" " ودیکانند جی ۱۰/

" پرم ہنس رام کرشن ۱۲/

" بھیشم پتامہ از دولت رائے ۱۲/

" " از ٹھاکر سکھ رامداس ۱۲/

" سری کرشن از لالہ لاجپت رائے عہ/

" سری کرشن از رگھبیر سنگھ ۵/

" راجہ ہریش چندر ۵/

" " رسالو ۶/

" مہاراجہ رنجیت سنگھ کلاں عہ/

" " " خورد ۴/

" سیواجی از لالہ لاجپت رائے کلاں ۱۲/

" بدھ دیو مصنفہ بہ کاش دیو ۸/

دیوی چند گنگا رام تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور

سوانح عمری رامانج آچاریہ ۱ر

،، ،، مہاراجہ اشوک ۱۲؍

،، ،، پرتھوی راج کلاں عہ؍

،، ،، ،، ،، خورد ۱۲؍

،، ،، چندر گپت کلاں ۱۲؍

،، ،، ،، ،، خورد ۳؍

،، ،، مہارانا پرتاپ سنگھ کلاں عہ؍

،، ،، ،، ،، ،، درمیانہ ۱۲؍

،، ،، ،، ،، ،، خورد ۸؍

،، ،، رانا سانگا .. ۲؍

،، ،، راج سنگھ .. ۴؍

،، ،، اجیت سنگھ .. ۲؍

،، ،، امر سنگھ .. ۲؍

،، ،، راجہ ٹوڈرمل .. ۲؍

،، ،، بکرماجیت .. ۳؍

،، ،، راجہ بیربل ۲؍

،، ،، ،، بھوج ۳؍

،، ،، ہنومان جی عہ؍

،، ،، راجکمار چھترسال ۱۲؍

،، ،، سردار ہری سنگھ نلوہ ۸؍

،، ،، لالہ لاجپت رائے کلاں ۱۰؍

،، ،، پنڈت مدن موہن مالوی ۶؍

رامائن بالمیکی مترجمہ افق ۱۲؍

رامائن از بابو شیوبرت لال عہ؍

،، ،، اچھر چند ۱۲؍

مہابھارت مترجمہ افق عہ

مہابھارت لالہ لالچند فلک عہ؍

،، مترجمہ شوق ۱۲؍

،، ٹھاکر سکھرام داس چوہان للعہ

،، شیوبرت لال .. . عہ؍

ٹاڈ راجستھان مترجمہ افق عہ

راجستھان کا عطر از بابو شیوبرت لال عہ؍

تلخیص راجستھان از بھائی پرمانند جی عہ؍

وقائع راجستھان از ٹھاکر اچھر چند صہ؍

راج ترنگنی یعنے تاریخ کشمیر ہے

تاریخ ہند از لالہ لاجپت رائے جی عہ؍

،، یورپ از بھائی پرمانند جی ۱۲؍

رام کتھا ۸؍ کرشن کتھا ۸؍

ویرو رغل ہر سہ حصہ ہے

جینی جاگتی مورتیں ۶؍

دہرم ویروں کے درشن یعنی خالصہ سکھوں کی لاثانی قربانیوں کے حالات ۱۰؍

راجستھان کی ویر رانیاں ۱۰؍

سچی استریاں مہ رانا پرتاپ سنگھ کلاوتی ۴؍

،، دیویاں مہ رانا بائی ۴؍

ہماری مائیں ۲ار کرشن کماری ۴؍

جون ۱۹۲۶ء

کتب مصنفہ سنتیہ مہاتما ہری درجی

- معیار صداقت تیسرا ایڈیشن ۔ عگ
- چوتھا ایڈیشن ۔ ہے
- آفتاب حقیقت ۔ عگ
- تاریخ کا روشن پہلو ۔ ۱۰
- اظہار حقیقت ۔ ۴
- نورانی تعلیم ۔ ۳
- کیا دنیا سکھ سکتی ہے ۔ ۱
- انسانی زندگی اور حقانیت ۔ ۰
- مذہبی دنیا میں شانتی کا راہ ملنے المعروف وشنو پدیا ۔ ۱
- شاردیری گیتا کے سادھن ہندی ۔ ۰
- دردمندوں کی صدا ۔ ۰
- شری امرناتھ کی یاترا ۔ ۰
- فتحمند زندگی ۔ ۱
- سونے کی چڑیا ۔ ۲
- دیویوں کو سنگار ۔
- شانتی دھرم ۔ ۰
- دسہرہ کا تہوار ۔ ۰
- تہذیب اسلام ۔ ۲
- سیر کشمیر ۔ ۱
- عالمگیر دھرم ۔ ۱
- ایک صلاح ۔ ۰
- تمباکو کے نقصان ۔ ۰
- ویدک دھرم کی صحیح تعریف ۔ ۰
- دوستانہ مشورہ ۔ ۰
- انسانی ہمدردی اور انکا اخلاق پر اثر ۔ ۰

اخلاقی ناول و کہانیاں

- گنج عافیت ۔ ۶
- سوبھاگیہ لکشمی ۔ عہ
- کانتا ۔ عہ
- تہذیب کے تازیانے ۔ ۱۲
- خدا پر بھروسہ ۔ ۲
- سوشیلا ۔ ۱۲
- یوسف پاشا ۔ عہ
- قوس قزح ۔ ۱۴
- گردش تقدیر ۔ ۱
- پھول وتی ۔ ۱۲
- شاہی کمار ۔ ۴
- کوشلیا ۔ عہ
- سچا پازی ۔ ۱۲
- پریم لتا ۔ ۱۲

تصانیف بابو شیو برت لال

- شاندار موتی ۔ عہ
- چمکدار موتی ۔ عہ
- دلدار موتی ۔ عہ
- شاہوار موتی ۔ عہ
- جھلکدار موتی ۔ عہ
- دمکدار موتی ۔ عہ
- طرحدار موتی ۔ عہ
- آبدار موتی ۔ عہ
- بھڑکدار موتی ۔ عہ
- تڑپدار موتی ۔ عہ
- تابدار موتی ۔ عہ
- شاہی لکڑہارا ۔ عہ
- ڈاکو ۔ عہ
- بھکاری ۔ عہ
- جادوگرنی ۔ عہ
- تپسوی ۔ ۱۲
- بٹ مار ۔ ۱۲
- سادھی ۔ ۱۲
- بھگت ۔ ۱۲
- بھگتنی ۔ ۸
- رینی پرکاش ۔ ۱۲
- چور ۔ ۲
- راج بھگت ۔ ۴
- طوفان جنگ ۔ ۱۴
- ندم بزم ۔ عہ

کہانیاں

- بنگال ایتہاسک سوچتیہ ۔ ۴
- امرت ۔ ۱۰
- صبح وطن ۔ عہ
- چندن ۔ عہ
- بہارستان ۔ ۱۲
- پارس ۔ ۱۴
- دنیا کے عجائبات ۔ ۸
- سدا بہار کے پھول ۔ ۱۲
- ہت اپدیش بچوں کے لئے ۔ ۱۰
- چٹکیاں ۔ ۶
- پریم کہانیاں ۔ ۵
- بچوں کا آئینہ ۔ ۸
- دلچسپ کہانیاں ۔ ۶
- گلدستہ ۔ ۵
- پھولوں کی کیاری ۔ ۵
- دلکش کہانیاں ۔ ۵
- قومی کہانیاں ۔ ۶
- مفید و نصیحت آموز کہانیاں ۔ ۸
- گیان بھنڈار ۔ ۸
- شیخ چلی کی کہانیاں ۔ ۸
- خوردو ۔ ۱
- مہکتے پھول ۔ ۸
- انمول لطیفے ۔ ۲

دیوان چند لنگا رام تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور